سوال

(125)شادی یا خوشی کے موقع پر پھولوں کا ہار پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے ۔ خوشی ومسرت کے موقع پر مخصوص شخص جس کے لئے مجلس منعقد کی جاتی ہے ۔ یا خوشی منائی جاتی ہے ۔ یا دعوت طعام یا شیرینی کا انتظام کیا گیا ۔ ہو ساری مجلس میں نمایاں طور پر معلوم کرنے کے لئے یعنی شادی میں نوشہ وعظ میں مولوی صاحب حج کو جاتے ہوئے یا واپس آئے ہوئے ایک پھولوں کا ہار گلے میں ڈال رکھنے میں گناہ نہیں ۔ اس کے علاوہ اس مجلس میں یا دعوت میں نہ کچھ شرک وکفر کے کام ہوتے ہیں ۔ نہ کچھ خلاف شرع نزرونیاز رسم طعام وغیرہ ہے ۔ اس لئے ایسی ضیافتوں میں یا دعوتوں میں جس میں نوشہ یا مولوی صاحب یا حج کو جاتے یا آتے ہوئے حاجی صاحب کے گلے میں پھولوں کا ہار پہنایا گیا ہو۔ شامل ہونے سے انکار کرتا ہے ۔ اور کہتا ہے کہ گناہ ہے ۔ لہذا عرض خدمت ہے کہ دونوں میں کون حق پر ہے ۔ (ایک سائل ازمدراس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجلس دعوت میں اصل مدعو کو ممتاز دکھانا کوئی حرج نہیں ۔ آپ ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ شریف پہنچے تو لوگ آپ ﷺ کو پہچانتے نہ تھے ۔ حضرت ابو بکر آپ کے سر پر چادر تان کر کھڑے ہوگئے ۔

شرفیہ

صرف امتیازی حیثیت میں بے شک حرج نہیں ۔ مگر پھولوں کے ہار ونمود خلاف اخلاص ہے ۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 88